سوال

حجر اسود کے بوسہ کے لیے رشوت دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنی والدہ کے ساتھ حجر اسود کے بوسہ کے لیے آیا جب کہ وہ دونوں حج کر رہے تھے لیکن لوگوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے لیے بوسہ دینا مشکل تھا تو اس نے سپاہی کو دس ریال دیئے اور حجر اسود کے پاس متعین اس سپاہی نے لوگوں کو دور کر دیا تو اس آدمی اور اس کی والدہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا تو سوال یہ ہے کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ کیا یہ حج صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح بیان کیا گیا ہے تو اس آدمی نے سپاہی کو جو رقم دی یہ رشوت ہے، جسے دینا جائز نہ تھا۔ حجر اسود کو بوسہ دیان سنت ہے، یہ حج کے ارکان اور واجبات میں سے نہیں ہے، لہذا جو شخص کسی کو کچھ دیئے بغیر اسے چھوسکے اور بوسہ دے سکے تو اس کے لیے مستحب ہے، اگر اسے چھونا اور بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو عصا کے ساتھ چھولے اور اسے بوسہ دے۔ اگر ہاتھ یا عصا سے بھی چھونا ممکن نہ ہو تو اس کے برابر آ کر اشارہ کرے اور اللہ اکبر کہے، سنت یہی ہے۔

اس کے لیے رشوت دینا جائز نہیں، نہ طواف کرنے والے کے لیے اور نہ سپاہی کے لیے، لہذا دونوں کو چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کی جناب میں توبہ کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی